السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک مسلمان نے ایک کافر لڑکے کو اپنا متبنی بنایا تھا لیکن وہ بالغ ہونے سے پہلے ہی فوت ہوگیا تو کیا اسے مسلمانوں کے قبرستان میں دفن کرنا جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کسی کافر کو مسلمانوں کے قبرستان میں دفن کرنا جائز نہیں خواہ وہ کسی مسلمان کا متبنی ہو یا نہ ہو اور خواہ وہ بالغ ہو یا نہ ہو۔ ہاں البتہ اگر کوئی ایسی بات مل جائے جو اس کے اسلام پر دلالت کرتی ہو تو پھر اسے مسلمانوں کے قبرستان میں دفن کرنا جائز ہے۔ یاد رہے اسلام میں متبنی (لے پالک) بنانا حرام ہے کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

ادعوھُم لِ ءابائِهم

''مومنو! ان (لے پالکوں) کو ان کے (اصلی) باپوں (کے نام) سے پکارا کرو۔ ''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

مساجد کے احکام: ج2 صفحہ62

محدث فتویٰ